قراٰنِ پاک صحیح مخارج کیساتھ پڑھنے کیلئے ابتدائی قاعِدہ

مَدَنی قاعدہ

پیشکش:

مجلسِ مَدرِسۃ المدینۃ (دعوتِ اسلامی)

مکتبۃ المدینہ

فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ کراچی، پاکستان۔

فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

حروف کے مخارج

مخرج کا لغوی معنیٰ ''نکلنے کی جگہ'' ہے اور اصطلاح تجوید میں جس جگہ سے حرف ادا ہوتا ہے اسے ''مخرج'' کہتے ہیں۔ مخارج کی تعداد کے بارے میں ائمہ کرام کے مختلف اقوال ہیں حضرت امام خلیل بن احمد فراہیدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور اکثر ائمہ کرام کے نزدیک مخارج کی تعداد سترہ (۱۷) ہے۔

مخرج کا نام	حروف	حروف کے القاب	مخارج
حلقی مخرج	ء ، ھ	حُرُوفِ حَلَقِیّہ	حلق کے نیچے والے حصّے سے ادا ہوتے ہیں۔
" "	ع ، ح	" "	حلق کے درمیان والے حصّے سے ادا ہوتے ہیں۔
" "	غ ، خ	" "	حلق کے اوپر والے حصّے سے ادا ہوتے ہیں۔
لسانی مخارج	ق	حُرُوفِ لَھَوِیَّہ	زبان کی جڑ اور تالو کے نرم حصّہ سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ك	" "	زبان کی جڑ اور تالو کے سخت حصّہ سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ج ، ش ، ی	حُرُوفِ شَجَرِیَّہ	زبان کے درمیان اور تالو کے درمیان سے ادا ہوتے ہیں۔
" "	ض	حرفِ حافِیَہ	زبان کی کروٹ اور اوپر کی داڑھوں کی جڑ سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ل	حُرُوفِ طَرَفِیَّہ	زبان کا کنارا اور ضواحک سے ثنایا تک کے مسوڑھوں سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ن	" "	زبان کا کنارا اور انیاب سے ثنایا تک کے دانتوں کی جڑوں سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ر	" "	زبان کی نوک اور مقابل کے تالو سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ط ، د ، ت	حُرُوفِ نِطْعِیَّہ	زبان کی نوک اور اوپر کے دانتوں کی جڑ سے ادا ہوتے ہیں۔
" "	ظ ، ذ ، ث	حُرُوفِ لِثَوِیَّہ	زبان کا سرا اور اوپر کے دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں۔
" "	ص ، ز ، س	حُرُوفِ صَفِیْرِیَہ	زبان کی نوک اور دونوں دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں۔
شفوی مخارج	ف	حُرُوفِ شَفَوِیَّہ	اوپر کے دانتوں کے کنارے اور نچلے ہونٹ کے ترحصّہ سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ب ، م ، و	" "	''ب'' دونوں ہونٹوں کے ترحصّہ سے، ''م'' دونوں ہونٹوں کے خشک حصّہ سے اور ''و'' دونوں ہونٹوں کی گولائی سے ادا ہوتا ہے۔
جوفی مخرج	حروفِ مدّہ (ا ، و ، ی)		جوفِ دہن: یعنی مُنہ کا خلا۔
خیشوم (ناک کا بانسہ)			یہ غُنّہ کا مخرج ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

قراٰنِ پاک صحیح مَخارِج کیساتھ پڑھنے کیلئے ابتدائی قاعِدہ

مدنی قاعدہ

پیشکش مجلس مَدرَسۃ المَدِینہ (دعوتِ اسلامی)

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ ہم پر عِلْم و حکمت کے دروازے کھول دے اور ہم پر اپنی رَحْمت نازِل فرما! اے عَظَمت اور بزرگی والے! (مُسْتَطْرَف ج ۱ ص ۴۰ دار الفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے)

طالبِ غم مدینہ مقبع و مغفرت

۱۳ شوال المکرم ۱۴۲۸ھ

مدنی مقصد: مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

نام _____

مدرسہ _____

درجہ نمبر _____

پتہ _____

_____ فون نمبر _____

پہلے اسے پڑھیئے

یہی ہے آرزو تعلیمِ قرآں عام ہو جائے
تلاوت کرنا صبح وشام میرا کام ہو جائے

قرآن مجید، فرقان حمید، اللہ پاک کا ایسا کلام ہے جو کہ رُشد وہدایت اور علم وحکمت کا انمول خزانہ ہے۔

نَبِیِّ مُکَرَّم، نُورِ مُجَسَّم، رسولِ اکرم، شَہَنشاہِ بنی آدم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ معظّم ہے: خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ یعنی تم میں بہترین شخص وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔

(صحیح البخاری، کتاب فضائل القرآن، باب خیرکم...الخ، الحدیث 5027، ص435)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے زیرِ انتظام تعلیمِ قرآن عام کرنے کے لئے مُلک وبیرونِ مُلک حفظ وناظرہ کے 5445 (پانچ ہزار چار سو چالیس) مدارس بنام "مدرسۃُ المدینہ" قائم ہیں۔ اور تادمِ تحریر کم وبیش 2443 18 (دو لاکھ چوالیس ہزار تین سو اٹھارہ) بچے اور بچیوں کو حفظ و ناظرہ کی مفت تعلیم دی جارہی ہے۔ اِسی طرح مختلف مساجد وغیرہ میں عموماً روزانہ بعد نمازِ عشاء بڑے اسلامی بھائیوں کے لئے مدرسۃُ المدینہ (برائے بالغان) کی ترکیب ہوتی ہے جن میں اسلامی بھائی دُرست مخارج سے ساتھ قرآن کریم سیکھتے ہیں نیز سنّتیں اور آداب اور دُعائیں وغیرہ یاد کرتے ہیں۔ صرف پاکستان میں تادمِ تحریر 32359 (بتیس ہزار تین سو انسٹھ) مقامات پر مدرسۃُ المدینہ (برائے بالغان) لگائے جاتے ہیں اور اس میں پڑھنے والوں کی تعداد 191558 (ایک لاکھ اکانوے ہزار پانچ سو اٹھاون) ہے اسی طرح مختلف گھروں کے اندر تقریباً روزانہ مدارس بنام مدرسۃ المدینہ (برائے بالغات) بھی قائم کئے جاتے ہیں جن میں اسلامی بہنیں دُرست مخارج سے ساتھ قرآن کریم سیکھتیں ہیں نیز سنّتیں اور آداب اور دُعائیں وغیرہ یاد کرتی ہیں تادمِ تحریر صرف پاکستان میں اسلامی بہنوں کے 8816 (آٹھ ہزار آٹھ سو سولہ) مقامات پر مدرسۃ المدینہ (برائے بالغات) لگائے جاتے ہیں اور اس میں پڑھنے والیوں کی تعداد 62546 (باسٹھ ہزار پانچ سو چھیالیس) ہے۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! مدرسۃُ المدینہ کے تجربہ کار اساتذۂ کرام نے قرآن پاک کو آسان انداز میں سیکھنے کے لئے مَدَنی قاعِدہ مرتّب کیا ہے۔ "مَدَنی قاعِدہ" میں چھوٹی اور بڑی عمر کے طَلَبہ وطالِبات کیلئے تجوید کے بنیادی قواعد حتَّی الامکان آسان انداز میں پیش کئے گئے ہیں تاکہ بچے / بچیاں اور اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں آسانی سے دُرست قرآن پاک پڑھنا سیکھ جائیں جیّد قُرّاء حضرات (کثرھم اللہ تعالٰی) نے علمِ تجوید کے حوالے سے بہت احتیاط کے ساتھ مدنی قاعدہ پر نظرِ ثانی فرمائی ہے۔

مَدَنی قاعدہ کے طریقۂ تدریس کیلئے رہنمائے مُدَرِّسین اور قرآنِ پاک حفظ وناظرہ پڑھانے کے لئے قُرآن سیکھیں اور سکھائیں کُتب مکتبۃُ المدینہ سے شائع کی گئی ہیں جس میں مدنی قاعدے کی تختیاں اور قرآن پاک پڑھانے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوت اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے مدنی قاعدہ کے نام سے ایپلیکیشن بھی بنائی ہے جو دعوت اسلامی کی ویب سائٹ (www.dawateislami.net) سے ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہے۔

اللہ پاک سے دُعا ہے کہ ہمیں امیرِ اہلسنّت بانیٔ دَعوتِ اِسلامی حضرت علّامہ مولانا ابُوبلال محمد اِلیاس عطّار قادری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ اس مدنی مقصد "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے اِن شآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ" کے تحت اپنی اصلاح کیلئے "نیک کاموں پر عمل کرنے اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کیلئے عاشقانِ رسول کے ساتھ مَدَنی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کو دن گیارہویں رات بارہویں ترقی عطا فرمائے۔

اٰمین بجاہِ النّبیِّ الامین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

مجلس مَدْرَسَۃُ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

23 فروری 2022ء

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱) : حُرُوفِ مُفْرَدَات

- حروف مفردات یعنی حروف تہجی ۲۹ ہیں۔
- حروف مفردات کو تجوید وقراءت کے مطابق عربی لہجہ میں ادا کریں اردو تلفظ سے پرہیز کریں یعنی بے، تے، ثے، جے، خے، طوئے، ظوئے وغیرہ ہرگز نہ پڑھیں بلکہ بَا، تَا، ثَا، جَا، خَا، طَا، ظَا پڑھیں۔
- ان ۲۹ حروف میں سات "۷" حروف ایسے ہیں جو ہر حالت میں پُر یعنی موٹے پڑھے جاتے ہیں انہیں حروف مستعلیہ کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق ان کا مجموعہ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ ہے۔
- ہونٹوں سے صرف چار حُرُوف ادا ہوتے ہیں۔ ب، ف، م، و۔ ان کے علاوہ باقی حُرُوف پر ہونٹ نہ ہلنے دیں۔
- ان تین حروف ز، س، ص کو ادا کرتے وقت سیٹی کی طرح تیز آواز نکلتی ہے اس لئے ان حروف کو حروفِ صفیریہ یعنی سیٹی والے حروف کہتے ہیں۔

ا (اَلِفْ)	ب (بَا)	ت (تَا)	ث (ثَا)	ج (جِیْمْ)
ح (حَا)	خ (خَا)	د (دَالْ)	ذ (ذَالْ)	ر (رَا)
ز (زَا)	س (سِیْنْ)	ش (شِیْنْ)	ص (صَادْ)	ض (ضَادْ)
ط (طَا)	ظ (ظَا)	ع (عَیْنْ)	غ (غَیْنْ)	ف (فَا)
ق (قَافْ)	ك (كَافْ)	ل (لَامْ)	م (مِیْمْ)	ن (نُوْنْ)
و (وَاوْ)	ھ (ھَا)	ء (ھَمْزَہ)	ی (یَا)	

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۲) : حُروفِ مُرَکَّبات

- دو "۲" یا اس سے زائد حروف مل کر ایک مرکب بنتا ہے۔
- مرکب حروف کو مفرد حروف کی طرح الگ الگ پڑھیں۔
- اس سبق میں بھی تلفظ کی ادائیگی کا خاص خیال رکھتے ہوئے معروف یعنی عربی لہجہ میں پڑھیں۔
- جب دو یا اس سے زائد حروف ملا کر لکھے جاتے ہیں تو ان کی شکل کچھ بدل جاتی ہے اکثر حروف کا سر لکھا جاتا ہے اور دھڑ چھوڑ دیا جاتا ہے۔
- جو حروف مرکب ہونے کی حالت میں ایک جیسے لکھے جاتے ہیں ان کی نقطوں کے رد و بدل سے پہچان کریں۔

تا	نا	با	لا	لا	ا
قا	فا	سا	شا	ثا	یا
صا	غا	عا	حا	خا	جا
کا	ھا	ما	ظا	طا	ضا
طب	کف	کث	کت	کب	لب
قل	فل	ضل	صل	شل	سل
ظن	طن	کن	کل	غل	عل

www.dawateislami.net

جد	خد	حد	عد	غد	خذ
خز	حر	بر	یر	طر	ظر
بم	نم	تم	یم	ثم	شم
لج	عج	جج	بج	بع	یغ
نص	فص	قض	بس	یس	تس
فق	قق	شق	سق	عق	حق
لك	فك	قك	كو	هو	مو
بی	نی	تی	یی	ؤ	ئ
بة	نة	تة	یة	عط	فظ
بلب	بهم	بعد	عبد	حمد	هلك
یهب	خطف	ثمن	حسن	فئة	سخط

www.dawateislami.net

خلق	فلق	علق	نصر	قتل	یلج
تجد	طبع	بلغ	نفس	جنت	سئل
قسط	صفت	شمس	خشی	غیر	غبر
مطر	عشر	عسر	ظلل	شکر	بسم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۳) : حَرَکات

- حرکت کی جمع حرکات ہے۔ زبر ـَ، زیر ـِ اور پیش ـُ کو حرکات کہتے ہیں۔ زبر اور پیش حرف کے اوپر جبکہ زیر حرف کے نیچے ہوتا ہے۔
- جس حرف پر کوئی حرکت ہو اُسے متحرک کہتے ہیں۔
- زبر ـَ منہ اور آواز کو کھول کر، زیر ـِ آواز کو نیچے گرا کر اور پیش ـُ ہونٹوں کو گول کر کے ادا کریں۔
- حرکات کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے معروف پڑھیں ۔
- " الف" پر کوئی حرکت یا جزم آجائے تو اسے ہمزہ " اِ، اُ " پڑھیں۔
- " را "پر زبر یا پیش ہو تو رَا کو پُر اور " را "کے نیچے زیر ہو تو" را " کو باریک پڑھیں۔

اَ	اِ	اُ	بَ	بِ	بُ
تَ	تِ	تُ	ثَ	ثِ	ثُ

www.dawateislami.net

جَ	جِ	جُ	حَ	حِ	حُ
خَ	خِ	خُ	دَ	دِ	دُ
ذَ	ذِ	ذُ	رَ	رِ	رُ
زَ	زِ	زُ	سَ	سِ	سُ
شَ	شِ	شُ	صَ	صِ	صُ
ضَ	ضِ	ضُ	طَ	طِ	طُ
ظَ	ظِ	ظُ	عَ	عِ	عُ
غَ	غِ	غُ	فَ	فِ	فُ
قَ	قِ	قُ	كَ	كِ	كُ
لَ	لِ	لُ	مَ	مِ	مُ
نَ	نِ	نُ	وَ	وِ	وُ

www.dawateislami.net

هَ	هِ	هُ	عَ	عِ	عُ
یَ	یِ	یُ			

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۴)

- اس سبق کو رواں پڑھیں۔
- حرکات کی درست ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔

تَ	تِ	تُ	طَ	طِ	طُ
زَ	زِ	زُ	ذَ	ذِ	ذُ
ظَ	ظِ	ظُ	ثَ	ثِ	ثُ
سَ	سِ	سُ	صَ	صِ	صُ
دَ	دِ	دُ	ضَ	ضِ	ضُ
كَ	كِ	كُ	قَ	قِ	قُ

هَ	هِ	هُ	حَ	حِ	حُ
عَ	عِ	عُ	عَ	عِ	عُ
خَ	خِ	خُ	عَ	عِ	عُ
بَ	بِ	بُ	مَ	مِ	مُ
وَ	وِ	وُ	فَ	فِ	فُ
لَ	لِ	لُ	نَ	نِ	نُ
رَ	رِ	رُ	جَ	جِ	جُ
شَ	شِ	شُ	یَ	یِ	یُ

یَا خَبِیْرُ

سنّتوں کا پابند اور نیک بننے کیلئے چلتے پھرتے پڑھتے رہیں۔ (مسائل القرآن ص ۲۹۰)

عِلْم کے پانچ دَرَجات

(۱) خاموشی (۲) توجّہ سے سننا (۳) جو سنا اُسے یاد رکھنا (۴) جو سیکھا اُس پر عمل کرنا (۵) جو عِلْم حاصل ہوا اُسے دوسروں تک پہنچانا۔

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۵) : تَنْوِیْن

- دوزبر ـً ، دوزیر ـٍ اور دوپیش ـٌ کو تنوین کہتے ہیں۔ جس حرف پر تنوین ہو اُسے مُنَوَّن کہتے ہیں۔
- تنوین نون ساکن ہوتا ہے جو کلمے کے آخر میں آتا ہے اس لئے تنوین کی آواز نون ساکن کی طرح ہوتی ہے۔
  جیسے : اً = اَنْ ، اٍ = اِنْ ، اٌ = اُنْ
- تنوین کے ہجے اس طرح کریں۔ مًا = میم دوزبر مَنْ ، مٍ = میم دوزیر مِنْ ، مٌ = میم دوپیش مُنْ
  = مًا ، مٍ ، مٌ
- زبر کی تنوین کے بعد کہیں " ا " اور کہیں " ی " لکھا جاتا ہے ہجے کرتے وقت اس کا نام نہ لیں۔

تًا	تٍ	تٌ	طًا	طٍ	طٌ
زًا	زٍ	زٌ	ذًا	ذٍ	ذٌ
ظًا	ظٍ	ظٌ	ثًا	ثٍ	ثٌ
سًا	سٍ	سٌ	صًا	صٍ	صٌ
دًی	دٍ	دٌ	ضًا	ضٍ	ضٌ

www.dawateislami.net

كَا	كِ	كُ	قَا	قِ	قُ
هَا	هِ	هُ	حَا	حِ	حُ
عَا	عِ	عُ	عَا	عِ	عُ
خَا	خِ	خُ	غَا	غِ	غُ
بَا	بِ	بُ	مَا	مِ	مُ
وَا	وِ	وُ	فَا	فِ	فُ
لَا	لِ	لُ	نَا	نِ	نُ
رَا	رِ	رُ	جَا	جِ	جُ
شَا	شِ	شُ	يَ	يِ	يُ

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (٦)

- اس سبق کو ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھیں۔
- حرکات ، تنوین اور تمام حروف بالخصوص حروف مستعلیہ کی درست ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔
- ہجے اس طرح کریں : مَلِكٌ = میم زبر مَ ، لام زیر لِ مَلِ ، کاف دو پیش كُ = مَلِكٌ

نَزَلَ	خَلَقَ	صَدَقَ	يَدَكَ	بَلَغَ	طَبَعَ
جَعَلَ	فَعَلَ	نَظَرَ	ذَكَرَ	كَسَبَ	اِبِلِ
رُسُلُ	صُحُفُ	ثُلُثُ	سُدُسُ	حُرُمُ	رُبُعُ
حَمِدَ	خَطِفَ	مَلِكِ	تَزِدِ	تَجِدُ	يَلِجُ
قُتِلَ	سُئِلَ	قُرِئَ	قَمَرِ	كِبَرُ	حُشِرَ
اَحَدًا	مَرَضًا	عَمَلًا	هُدًى	طُوًى	قُرًى
مَسَدٍ	ثَمَنٍ	سَخَطٍ	ظُلَلٍ	فِئَةٍ	عُنُقٍ
نَفَرٌ	صَمَدٌ	غَضَبٌ	لَعِبٌ	اُذُنٌ	كُتُبٌ

www.dawateislami.net

دَرَجَةً	قِرَدَةً	عَلَقَةٍ	سَفَرَةٍ	شَجَرَةٌ	قَتَرَةٌ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۷) : حُروفِ مَدّہ

- اس علامت "ـْ" کو جزم کہتے ہیں۔ جس حرف پر جزم ہو اُسے ساکن کہتے ہیں۔
- ساکن حرف اپنے سے پہلے متحرک حرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔
- حروف مدّہ تین ہیں الف ، واو ، یا۔
- الف سے پہلے زبر ہو تو الف مدّہ ہوگا جیسے بَا، واو ساکن "وْ" سے پہلے پیش ہو تو واو مدّہ ہوگا جیسے بُوْ، یا ساکن "یْ" سے پہلے زیر ہو تو یا مدّہ ہوگا جیسے بِیْ
- حروف مدّہ کو ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔
- ہجے اس طرح کریں۔ بَا = بَا اَلِف زبر بَا ، بُوْ = بَا وَاو پیش بُوْ ، بِیْ = بَا یَا زِیر بِیْ = بَا ، بُوْ ، بِیْ

بَا	بُوْ	بِیْ	تَا	تُوْ	تِیْ
ثَا	ثُوْ	ثِیْ	جَا	جُوْ	جِیْ
حَا	حُوْ	حِیْ	خَا	خُوْ	خِیْ
دَا	دُوْ	دِیْ	ذَا	ذُوْ	ذِیْ
رَا	رُوْ	رِیْ	زَا	زُوْ	زِیْ
سَا	سُوْ	سِیْ	شَا	شُوْ	شِیْ

www.dawateislami.net

صَا	صُوْ	صِیْ	ضَا	ضُوْ	ضِیْ
طَا	طُوْ	طِیْ	ظَا	ظُوْ	ظِیْ
عَا	عُوْ	عِیْ	غَا	غُوْ	غِیْ
فَا	فُوْ	فِیْ	قَا	قُوْ	قِیْ
کَا	کُوْ	کِیْ	لَا	لُوْ	لِیْ
مَا	مُوْ	مِیْ	نَا	نُوْ	نِیْ
وَا	وُوْ	وِیْ	هَا	هُوْ	هِیْ
اٰ	اُوْ	اِیْ	یَا	یُوْ	یِیْ

یَا عَلِیْمُ

21 بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر پانی پر دَم کر کے 40 روز تک نہار منہ پیئیں (یا پلائیں) ان شآء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ (پینے والے کا) حافِظہ روشن ہو جائے گا۔ (شجرہ عالیہ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ ص ٤٦)

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۸) : کھڑی حرکات

- کھڑے زبر ا ، کھڑے زیر ا اور اُلٹے پیش ا کو کھڑی حرکات کہتے ہیں۔
- کھڑی حرکات حروف مدّہ کے قائم مقام ہیں اس لئے کھڑی حرکات کو بھی حروف مدّہ کی طرح ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔
- اس سبق میں بھی حروفِ قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

تٰ	تٖ	ثٰ	طٰ	طٖ	طٰ
زٰ	زٖ	ذٰ	ذٖ	ذٰ
ظٰ	ظٖ	ظٰ	ثٰ	ثٖ	ثٰ
سٰ	سٖ	صٰ	صٖ	صٰ
دٰ	دٖ	ضٰ	ضٖ	ضٰ
كٰ	كٖ	قٰ	قٖ	قٰ
هٰ	هٖ	حٰ	حٖ	حٰ

www.dawateislami.net

اَعْ	اِعْ	اُعْ	عَ	عِ	عُ
خَ	خِ	خُ	عَ	عِ	عُ
بَ	بِ	بُ	مَ	مِ	مُ
وَ	وِ	وُ	فَ	فِ	فُ
لَ	لِ	لُ	نَ	نِ	نُ
رَ	رِ	رُ	جَ	جِ	جُ
شَ	شِ	شُ	یَ	یِ	یُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۹) : حُرُوفِ لِیْن

- حروف لین دو (۲) ہیں وآو اور یا۔
- وآو ساکن سے پہلے زبر ہو تو وآو لین ہوگا جیسے جَوْ ، یا ساکن سے پہلے زبر ہو تو یا لین ہوگا جیسے جَیْ۔
- حروف لین کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے نرمی سے معروف پڑھیں۔
- ہجے اس طرح کریں۔ بَوْ = بَا وَآوْ زبر بَوْ ، بَیْ = بَا یَا زبر بَیْ = بَوْ ، بَیْ

www.dawateislami.net

بَوْ	بَیْ	تَوْ	تَیْ	ثَوْ	ثَیْ
جَوْ	جَیْ	حَوْ	حَیْ	خَوْ	خَیْ
دَوْ	دَیْ	ذَوْ	ذَیْ	رَوْ	رَیْ
زَوْ	زَیْ	سَوْ	سَیْ	شَوْ	شَیْ
صَوْ	صَیْ	ضَوْ	ضَیْ	طَوْ	طَیْ
ظَوْ	ظَیْ	عَوْ	عَیْ	غَوْ	غَیْ
فَوْ	فَیْ	قَوْ	قَیْ	کَوْ	کَیْ
لَوْ	لَیْ	مَوْ	مَیْ	نَوْ	نَیْ
وَوْ	وَیْ	ھَوْ	ھَیْ	اَوْ	اَیْ
		یَوْ	یَیْ		

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۰)

- اس سبق کو ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھیں۔
- اس سبق میں پچھلے تمام اسباق یعنی حرکات، تنوین، حروفِ مدّہ، کھڑی حرکات اور حروف لین شامل ہیں۔
- ان تمام قواعد کی ادائیگی اور پہچان کی پختگی کے ساتھ ساتھ صحتِ لفظی کا خاص خیال رکھیں بالخصوص حروف مستعلیہ۔
- ہجے کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ ہر حرف کو پچھلے حروف سے ملاتے جائیں۔ جیسے مَوْضُوْعَةٌ کے ہجے اس طرح کریں۔

میم واو زبر مَوْ، ضاد واو پیش ضُوْ، = مَوْضُوْ، عین زبر عَ = مَوْضُوْعَ، تا دو پیش ةٌ = مَوْضُوْعَةٌ

قَالَ	صِرَاطَ	هٰذَا	ذٰلِكَ	كَانُوْا	قَالُوْا
لَهٗ	سَوْفَ	قَوْلٌ	فِيْهِ	نُوْحِيْهِ	بِهٖ
لَيْسَ	بَيْنَ	عَذَابًا	مَتَاعًا	طَغٰى	شَكُوْرًا
غَفُوْرًا	دَاوٗدَ	خَوْفٍ	يَوْمِ	قِيْلَ	حِيْلَ
رُسُلِهٖ	رَسُوْلِهٖ	اِلَيْهِ	عَلَيْهِ	صَوَابًا	مَاٰبًا
صَلٰوةً	زَكٰوةً	رَسُوْلٍ	مَحْفُوْظٍ	مَقَامُهٗ	خِتٰمُهٗ

www.dawateislami.net

لَوْحٍ	حَوْلٍ	دِيْنُ	بَشِيْرٌ	قَوْمِهٖ	هَدَيْنَا
بَيْنَنَا	زَاهِدِيْنَ	رَاكِعُوْنَ	عِيْسٰى	مُوْسٰى	صُدُوْرِ
اُوْى	قَوْلًا	قَوْمًا	مِيْقَاتًا	مُنِيْرًا	شَيْءٍ
شَيْئًا	هٰرُوْنَ	سُلَيْمٰنَ	شُهُوْدٌ	قُعُوْدٌ	وَدُوْدٌ
يَوْمَئِذٍ	مَوْعِدُهٗ	كَرِيْمٍ	وَكِيْلٍ	نُوْرِهٖ	اَرَءَيْتَ
اَفَرَءَيْتَ	مَوْعِظَةٌ	مَوْضُوْعَةٌ	مَوْءُوْدَةٌ	سَمِيْعٌ	عَزِيْزٌ
يَدَيْهِ	حَيْثُ	غَيْبُ	سَمٰوٰتٍ	كَلِمٰتٍ	لَشَيْءٌ
قُرَيْشٍ	بِاٰيٰتِنَا	مِهٰدًا	عِلْمُ	كِتٰبٌ	سَلٰمٌ
اُوْذِيْنَا	اُوْتِيْنَا	اَوْحَيْنَا	نُوْحِيْهَا	اٰتُوْنِيْ	اٰمِنُوْا بِيْ
تُدِيْرُوْنَهَا	فَلَا تَمِيْلُوْا	مَا خَلَفْتُمُوْنِيْ	فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ	وَلَا يُحِيْطُوْنَ	

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۱۱) : سُکُون (جَزْم)

- جیسا کہ آپ پیچھے پڑھ چکے ہیں اس علامت " ۡ " کو جزم کہتے ہیں جس حرف پر جزم ہو اُسے ساکن کہتے ہیں۔
- جزم والا حرف اپنے سے پہلے متحرک حرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔
- ہمزہ ساکنہ (اُ ، عُ) کو ہمیشہ جھٹکا دے کر پڑھیں۔
- حروف قلقلہ پانچ ہیں ق ، ط ، ب ، ج ، د ان کا مجموعہ قُطْبُ جَدٍّ ہے۔
- قلقلہ کے معنٰی جنبش اور حرکت کے ہیں ان حروف کے ادا کرتے وقت مخرج میں جنبش سی ہو جس کی وجہ سے آواز لوٹتی ہوئی نکلے۔
- جب حروف قلقلہ ساکن ہوں تو ان میں قلقلہ خوب ظاہر ہوگا۔
- اس سبق میں حروف قلقلہ و ہمزہ ساکنہ کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں اور ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

اَتْ	اِتْ	اُتْ	اَطْ	اِطْ	اُطْ
اَزْ	اِزْ	اُزْ	اَذْ	اِذْ	اُذْ
اَظْ	اِظْ	اُظْ	اَثْ	اِثْ	اُثْ
اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَصْ	اِصْ	اُصْ
اَدْ	اِدْ	اُدْ	اَضْ	اِضْ	اُضْ

www.dawateislami.net

اَكْ	اِكْ	اُكْ	اَقْ	اِقْ	اُقْ
اَهْ	اِهْ	اُهْ	اَحْ	اِحْ	اُحْ
اَعْ	اِعْ	اُعْ	اَعْ	اِعْ	اُعْ
اَخْ	اِخْ	اُخْ	اَغْ	اِغْ	اُغْ
اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَمْ	اِمْ	اُمْ
اَوْ	واو ساکن سے پہلے زیر نہیں آتا	اُوْ	اَفْ	اِفْ	اُفْ
اَلْ	اِلْ	اُلْ	اَنْ	اِنْ	اُنْ
اَرْ	اِرْ	اُرْ	اَجْ	اِجْ	اُجْ
اَشْ	اِشْ	اُشْ	اَیْ	اِیْ	یا ساکن سے پہلے پیش نہیں آتا

مشق

قُلْ	اِنْ	عَنْ	مَنْ	بَلْ

www.dawateislami.net

لَمْ	كُمْ	هُمْ	ذُقْ	قَدْ
اِصْطَبِرْ	مُسْتَطَرٌ	فَاغْفِرْ	اَعْيُنٌ	اَعْنَابًا
زَجْرَةٌ	نُطْفَةٍ	مُدْهِنُوْنَ	اَبْوَابًا	فَافْرُقْ
يُقْرِضُ	يُغْنِيْ	تَجْرِيْ	جَمْعًا	فَتْحٌ
مُؤْمِنِيْنَ	مُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	مُؤْصَدَةٌ	اِقْرَاْ
شَاْنٌ	كَاْسًا	بِئْسَ	يَشَاْ	نَشَاْ
اِثْمٌ	يَبْحَثُ	اَحْيَا	اُخْرٰى	اِذْهَبْ
اُشْدُدْ	اِرْكَبْ	حُشِرَتْ	نُشِرَتْ	اَحْضَرَتْ
طُمِسَتْ	فُرِجَتْ	نُسِفَتْ	يُظْلَمُوْنَ	يَظْهَرُ
اِصْبِرْ	بَيْنَكُمْ	بَيْنَهُمْ	فَضْلِكَ	عَلَيْهِمْ
اَعْمَالَهُمْ	اَعْمَالُكُمْ	اَيْدِيْهِمْ	يَسْتَبْدِلْ	يَسْتَفْتِحُوْنَ

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۲) : نون ساکن اور تنوین (اِظْہَار، اِخْفَاء)

- نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں (۱) اِظْہَار (۲) اِخْفَاء (۳) اِدْغَام (۴) اِقْلَاب ۔
- (۱) **اِظْہَار:** نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو اظہار ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنّہ نہیں کریں گے۔ حروفِ حلقی چھ " ۶ " ہیں اور وہ یہ ہیں۔ ء، ھ، ع، ح، غ، خ
- (۲) **اِخْفَاء:** نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ اخفاء میں سے کوئی حرف آجائے تو اخفاء کریں یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنّہ کر کے پڑھیں۔ حروفِ اخفاء پندرہ "۱۵" ہیں اور وہ یہ ہیں ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ك
- نوٹ : ادغام اور اقلاب کے قاعدے سبق نمبر ۱۴ میں موجود ہیں۔

مِنْ اَجَلٍ	مِنْ هَادٍ	مِنْ عَلَقٍ	مِنْ حَكِيْمٍ
مِنْ غَفُوْرٍ	مِنْ خَوْفٍ	فَمَنْ تَبِعَ	مِنْ ثَمَرَةٍ
مِنْ جُوْعٍ	مِنْ دُوْنِكُمْ	مِنْ ذَهَبٍ	فَاِنْ زَلَلْتُمْ
مَنْ سَفِهَ	مَنْ شَكَرَ	مِنْ صَلْصَالٍ	اِنْ ضَلَلْتُ
مِنْ طِيْنٍ	مَنْ ظَلَمَ	مِنْ فُرُوْجٍ	مِنْ قَبْلُ
مِنْ كِتٰبٍ	يَنْئَوْنَ	مِنْهُمْ	اَنْعَمْتَ

www.dawateislami.net

وَانْحَرْ	فَسَيُنْغِضُوْنَ	وَالْمُنْخَنِقَةُ	اَنْتَ
تَنْسَوْنَ	نُنْشِزُهَا	يَنْصُرُوْنَ	مَنْضُوْدٍ
يَنْطِقُوْنَ	اُنْظُرْ	اَنْفُسِكُمْ	يَنْقُضُوْنَ
مِنْكُمْ	عَذَابًا اَلِيْمًا	خَيْرٍ تَجِدُوْهُ	عَدْنٍ تَجْرِيْ
بَلَدًا اٰمِنًا	قَوْلًا ثَقِيْلًا	شِهَابٌ ثَاقِبٌ	
نُوْحًا هَدَيْنَا	فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ	خَلْقٍ جَدِيْدٍ	
جُرُفٍ هَارٍ	كَاْسًا دِهَاقًا	بَخْسٍ دَرَاهِمَ	
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ	سِرَاعًا ذٰلِكَ	يَتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ	
خُلُقٍ عَظِيْمٍ	صَعِيْدًا زَلَقًا	يَوْمَئِذٍ زُرْقًا	
قَرْضًا حَسَنًا	قَوْلًا سَدِيْدًا	بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ	
مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ	بَاْسٍ شَدِيْدٍ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ	

www.dawateislami.net

قَوْمًا غَيْرَكُمْ	عَمَلًا صَالِحًا	رِجَالٌ صَدَقُوْا
قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ	عَذَابًا ضِعْفًا	مُسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ
عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ	سَبْحًا طَوِيْلًا	سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا
رَفْرَفٍ خُضْرٍ	سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ	نَفْسٍ ظَلَمَتْ
قَوْمًا فَاسِقِيْنَ	سُبُلًا فِجَاجًا	ثَمَنًا قَلِيْلًا
فَتْحٌ قَرِيْبٌ	رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ	كِرَامًا كَاتِبِيْنَ

يَا سَمِيْعُ

100 بار روزانہ جو پڑھے اور اس دوران گفتگو نہ کرے اور پڑھ کر دُعاء مانگے۔

ان شاء اللّٰہ عَزَّ وَجَلَّ جو مانگے گا پائے گا۔

(40 روحانی علاج ص ۷)

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۳) : تَشْدِیْد

- تین دندان "ـّـ" والی شکل کو تشدید کہتے ہیں۔ جس حرف پر تشدید ہو اُسے مشدَّد کہتے ہیں۔
- مشدّد حرف کو دو مرتبہ پڑھیں ایک مرتبہ اپنے سے پہلے والے متحرک حرف سے ملا کر اور دوسری مرتبہ خود اپنی حرکت کے مطابق ذرا رُک کر۔
- نون مشدّد اور میم مشدّد میں ہمیشہ غنّہ ہوتا ہے غنّہ کے معنٰی ناک میں آواز لے جانا ہے غنّہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔
- جب حروف قلقلہ مشدّد ہوں تو انہیں جماؤ کے ساتھ ادا کریں۔
- پہلا حرف متحرک، دوسرا حرف ساکن اور تیسرا حرف مشدّد ہو تو اکثر مرتبہ (ہمیشہ نہیں) ساکن حرف کو چھوڑ دیں گے اور متحرک حرف کو مشدّد حرف سے ملا کر پڑھیں گے جیسے عَبَدْتُّمْ (کو عَبَتُّمْ پڑھیں گے)
- اس سبق میں تشدید کی مشق کے ساتھ ساتھ حروفِ قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔

اَتَّ	اِتَّ	اُتَّ	اَطَّ	اِطَّ	اُطَّ
اَزَّ	اِزَّ	اُزَّ	اَذَّ	اِذَّ	اُذَّ
اَظَّ	اِظَّ	اُظَّ	اَثَّ	اِثَّ	اُثَّ
اَسَّ	اِسَّ	اُسَّ	اَصَّ	اِصَّ	اُصَّ
اَدَّ	اِدَّ	اُدَّ	اَضَّ	اِضَّ	اُضَّ
اَكَّ	اِكَّ	اُكَّ	اَقَّ	اِقَّ	اُقَّ

www.dawateislami.net

اَهَّ	اِهَّ	اُهَّ	اَحَّ	اِحَّ	اُحَّ
اَعَّ	اِعَّ	اُعَّ	اَخَّ	اِخَّ	اُخَّ
اَبَّ	اِبَّ	اُبَّ	اَمَّ	اِمَّ	اُمَّ
اَوَّ	اِوَّ	اُوَّ	اَفَّ	اِفَّ	اُفَّ
اَلَّ	اِلَّ	اُلَّ	اَنَّ	اِنَّ	اُنَّ
اَرَّ	اِرَّ	اُرَّ	اَجَّ	اِجَّ	اُجَّ
اَشَّ	اِشَّ	اُشَّ	اَىَّ	اِىَّ	اُىَّ
رَبِّ	رَبِّىْ	رَبِّهٖ	اِنَّ	اِنَّا	اِنِّىْ
مِنَّا	مِنِّىْ	ثُمَّ	وَلَمَّا	حَبَّبَ	اَحَبَّ
وَالتِّيْنِ	بِالتَّقْوٰى	اَلثَّاقِبُ	ثَجَّاجًا	فِى الْحَجِّ	شُحَّ
مُسَخَّرٰتٍ	صَدَّقَ	تَصَدّٰى	اَلدَّرَجٰتِ	مِنَ الدَّمْعِ	وَالذّٰكِرِيْنَ
اَلرَّحْمٰنُ	نُزِّلَ	فَسَنُيَسِّرُهٗ	وَالشَّمْسِ	نَقُصُّ	وَالصّٰلِحِيْنَ
فَضَّلْنَا	وَالضُّحٰى	وَالطُّوْرِ	وَالطَّيْرِ	اَلطَّلَاقُ	وَالظَّاهِرُ
لِلظّٰلِمِيْنَ	سُعِّرَتْ	يُوَفَّ	حُقَّتْ	حَقٌّ	رَكَّبَكَ
وَالَّذِيْنَ	مِمَّا	اُمَّةٍ	فَاُمُّهٗ	مُسَمًّى	جَنّٰتٍ

www.dawateislami.net

وَالنّٰشِطٰتِ	وَالنَّجْمِ	كُوِّرَتْ	مُطَهَّرَةً	سُيِّرَتْ	يَذَّكَّرُ
لِيَدَّبَّرُوْا	ذُرِّيَّتَهٗ	مُزَّمِّلُ	مُدَّثِّرُ	عَلَى النَّبِيِّ	يَسَّمَّعُوْنَ
عِلِّيُّوْنَ	يَزَّكّٰى	مِنَ الطَّيِّبٰتِ	اِنَّ الظَّنَّ	مَدَّ الظِّلَّ	شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ	رَبُّ السَّمٰوٰتِ		اَحَطْتُّ	بَسَطْتَّ	
نَخْلُقْكُّمْ	قَدْ تَّبَيَّنَ	عَبَدْتُّمْ	اِذْ ظَّلَمُوْا	قَدْ دَّخَلُوْا	اِذْ ذَّهَبَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۴) : نون ساکن اور تنوین (اِدْغَام ، اِقْلَاب)

(۳) **اِدْغَام :** نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تو ادغام ہوگا۔ "را اور لام" میں بغیر غنّہ کے اور باقی چار حروف میں غنّہ کے ساتھ۔ حروف یَرْمَلُوْن چھ " ۶ " ہیں اور وہ یہ ہیں۔

ی ، ر ، م ، ل ، و ، ن

(۴) **اِقْلَاب :** نون ساکن یا تنوین کے بعد حرف **ب** آجائے تو اقلاب ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر اخفاء کریں یعنی غنّہ کر کے پڑھیں۔

ادغام کے ہجے اس طرح کریں جیسے مَنْ یَّقُوْلُ = میم نون یا زبر مَنْ یّ ، یا زبر یَ = مَنْ یَّ ، قاف واو پیش قُوْ = مَنْ یَّقُوْ ، لام پیش لُ = مَنْ یَّقُوْلُ

اقلاب کے ہجے اس طرح کریں جیسے مِنْۢ بَعْدِ = میم، نون زیر مِنْ، باعین زبر بَعْ = مِنْۢ بَعْ ، دال زیر دِ = مِنْۢ بَعْدِ

مَنْ یَّقُوْلُ	مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ	مِنْ یَّوْمٍ	مِنْ وَّلِیٍّ

www.dawateislami.net

مِنْ مَّشْهَدٍ	مِنْ مِّثْلِهٖ	مِنْ نَّصِيْرٍ	مِنْ نُّطْفَةٍ
مِنْ رَّبِّكَ	مِنْ رَّبِّهِمْ	مِنْ لَّدُنْهُ	يَكُنْ لَّهٗ
كِتٰبًا يَّتْلُوْهُ	رَجُلٌ يَّسْعٰى	هُدًى وَّذِكْرٰى	وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ
بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ	سِرَاجًا مُّنِيْرًا	حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ	خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ	رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ	مُصَدِّقًا لِّمَا	وَيْلٌ لِّكُلِّ
مِنْ بَعْدِ	مِنْ بَقْلِهَا	اَنْبِئْهُمْ	لَيُنْبَذَنَّ
قَوْلًا بَلِيْغًا	خَبِيْرًا بَصِيْرًا	جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ	كِرَامٍ بَرَرَةٍ
	حِلٌّ بِهٰذَا	صُمٌّ بُكْمٌ	

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۵) : میمِ ساکن کے قواعد

- میمِ ساکن کے تین قاعدے ہیں۔ (۱) ادغامِ شفوی (۲) اخفائے شفوی (۳) اظہارِ شفوی
- (۱) اِدْغَامِ شَفَوِی : میمِ ساکن کے بعد دوسری میم آجائے تو میمِ ساکن میں ادغامِ شفوی ہوگا یعنی غنّہ کریں گے۔
- (۲) اِخْفَائِ شَفَوِی : میمِ ساکن کے بعد حرف ب آجائے تو میمِ ساکن میں اخفائے شفوی ہوگا یعنی غنّہ کریں گے۔
- (۳) اِظْهَارِ شَفَوِی : میمِ ساکن کے بعد حرف ب اور م کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو میمِ ساکن میں اظہارِ شفوی ہوگا یعنی غنّہ نہیں کریں گے۔

www.dawateislami.net

اَنْتُمْ مُّظْلِمُوْنَ	اَلَمْ تَرَ	كُنْتُمْ بِهٖ	هُمْ فِيْهَا
وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ	وَالْاَمْرُ	تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ	اَمْضٰى
اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ	لَمْ يَلِدْ	عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ	وَاَمْطَرْنَا
فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ	لَكُمْ دِيْنُكُمْ	تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ	اَلَمْ نَشْرَحْ
وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ	وَخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا	وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ	اَمْ صَبَرْنَا
لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰى	ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ	بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ	عَلَيْهِمْ غَضَبٌ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۶) : تَفْخِيْم و تَرْقِيْق

- **تفخیم** کے معنٰی حرف کو **پُر** یعنی موٹا پڑھنا اور **ترقیق** کے معنٰی حرف کو **باریک** پڑھنا ہے۔
- تین حروف اَلِف ، لَام ، رَا کبھی پُر یعنی موٹے اور کبھی باریک پڑھے جاتے ہیں۔
- اَلِف : الف سے پہلے اگر پُر حرف آجائے تو الف کو پُر اور باریک حرف آجائے تو الف کو باریک پڑھیں۔
- لَام : اسمِ جلالت **اَللّٰه** (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو اسمِ جلالت **اَللّٰه** (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام کو پُر پڑھیں اور اسمِ جلالت **اَللّٰه** (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو تو اسمِ جلالت **اَللّٰه** (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام کو باریک پڑھیں۔
- اسمِ جلالت **اَللّٰه** (عَزَّوَجَلَّ) کے لَام کے علاوہ باقی تمام لَام باریک پڑھیں۔
- رَا کو **پُر** پڑھنے کی صورتیں : رَا پر زبر یا پیش ہو ، رَا پر دو زبر یا دو پیش ہوں ، رَا پر کھڑا زبر ہو ،

www.dawateislami.net

رَا ساکن سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو، رَا ساکن سے پہلے عارضی زیر ہو، رَا ساکن سے پہلے زیر دوسرے کلمے میں ہو، رَا ساکن کے بعد حروف مستعلیہ میں سے کوئی حرف اسی کلمے میں ہو۔

- رَا کو **باریک** پڑھنے کی صورتیں: رَا کے نیچے زیر یا دو زیر ہوں ، رَا ساکن سے پہلے زیرِ اصلی اسی کلمے میں ہو ،رَا ساکن سے پہلے یائے ساکنہ ہو۔
- **عارضی حرکت** : قرآن پاک میں بعض کلمات الف سے شروع ہوتے ہیں اور الف پر کوئی حرکت نہیں ہوتی ان الف پر جو بھی حرکت لگا کر پڑھیں گے وہ حرکت عارضی ہوگی جیسے اِرْجِعِیْ کے الف کے نیچے زیر عارضی ہے۔

نوٹ: ایک ہی کلمے میں راساکن سے پہلے زیرِ اصلی ہو اور اس کے بعد حرفِ مستعلیہ ہو تو راساکن کو پُر پڑھیں گے جیسے مِرْصَادٍ

قَالَ	صِرَاطَ	سِرَاجًا	كَانَ	مَالًا	مَفَازًا
طَالِبُ	تَابُوْا	خَالِدًا	عَابِدٌ	غَاسِقٍ	طَعَامٍ
اَللّٰهُ	وَاللّٰهُ	فَاللّٰهُ	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَاللّٰهُ	مِنَ اللّٰهِ
رَسُوْلُ اللّٰهِ	رَضِیَ اللّٰهُ	قَالُوا اللّٰهُمَّ	لِلّٰهِ	بِاللّٰهِ	بِسْمِ اللّٰهِ
قُلِ اللّٰهُمَّ	مَاوٰىهُمُ	اِلَّا الَّذِيْنَ	اِنَّ الَّذِيْنَ	عَلٰى	صَلٰوةً
رَجُلٌ	اَلَمْ تَرَ	رُزِقُوْا	اَكْثَرُ	اَجْرًا	اَجْرُ
اِبْرٰهِيْمَ	عَرْشٌ	اَمْ صَبَرْنَا	تُرْجَعُوْنَ	يُرْزَقُوْنَ	اِرْجِعْ
اِرْجِعُوْا	اِرْجِعِیْ	اِرْكَعُوْا	رَبِّ ارْحَمْهُمَا	رَبِّ ارْجِعُوْنِ	اِنِ ارْتَبْتُمْ
اَمِ ارْتَابُوْا	كُلُّ فِرْقٍ	فِرْقَةٍ	مِرْصَادٍ	فِیْ قِرْطَاسٍ	وَالنَّهَارِ
رِجَالٌ	اَمْرٍ	فَاصْبِرْ	قُمْ فَاَنْذِرْ	خَيْرٌ ۝	نَذِيْرٌ ۝

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۷) : مَدات

مَد کے معنٰی دراز کرنا اور کھینچنا ہے۔ مَد کے دو سبب ہیں (۱) ہمزہ ء (۲) سکون ـْ

مَد کی چھ اقسام ہیں۔ (۱) مَدِّ متّصل (۲) مَدِّ منفصل (۳) مَدِّ لازم (۴) مَدِّ لین لازم (۵) مَدِّ عارض (۶) مَدِّ لین عارض

(۱) **مَدِّ مُتَّصِل:** حروفِ مَدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمے میں ہو تو مَد متصل ہوگا۔ جیسے جَآءَ

(۲) **مَدِّ مُنْفَصِل:** حروفِ مَدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں ہو تو مَد منفصل ہوگا۔ جیسے فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ

مَدِّ متصل اور مَدِّ منفصل کو "دو، اڑھائی الف" یعنی "چار یا پانچ حرکات" کی مقدار تک کھینچ کر پڑھیں۔

(۳) **مَدِّ لازِم:** حروفِ مَدہ کے بعد سکون اصلی (ـْ ، ـْ) ہو تو مَد لازم ہوگا۔ جیسے جَآنٌّ

(۴) **مَدِّ لین لازِم:** حروفِ لین کے بعد سکون اصلی (ـْ) ہو تو مَد لین لازم ہوگا۔ جیسے عَيْنٌ

مَدِّ لازم اور مَدِّ لین لازم کو "تین الف" یعنی "چھ حرکات" کی مقدار تک کھینچ کر پڑھیں۔

(۵) **مَدِّ عارِض:** حروفِ مَدہ کے بعد عارضی سکون ہو (یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو جائے) تو مَد عارض ہوگا۔ جیسے مُسْلِمُوْنَ ۝

(۶) **مَدِّ لین عارِض:** حروفِ لین کے بعد عارضی سکون ہو (یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو جائے) تو مَد لین عارض ہوگا۔ جیسے شَفَتَيْنِ ۝

مَدِّ عارض اور مَدِّ لین عارض کو "ایک، دو یا تین الف" یعنی "دو، چار یا چھ حرکات" کی مقدار تک کھینچ کر پڑھیں۔

مدات کے ہجے اس طرح کریں جیسے جَآءَ = جیم زبر جَ، اَلِف لَام زبر جَآ، ہمزہ زبر ءَ = جَآءَ
ضَآلًّا = ضَادْ اَلِف لَام زبر ضَآ، لَام دو زبر لًا = ضَآلًّا

جَآءَ	جَآءَ	وَالِّيْ	سِيْٓـَٔتْ	اُولٰٓئِكَ	حَدَآئِقَ
قُرُوْٓءٍ	اَوْلِيَآءَ	بِمَآ اُنْزِلَ	قَالُوْٓا اٰمَنَّا	يٰٓاَرْضُ	هٰٓؤُلَآءِ

www.dawateislami.net

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	ضَآلًّا	دَآبَّةٍ	اَلْسِنَةِ	اَلذّٰكِرِيْنَ
جَآنٌّ	مُدْهَآمَّتٰنِ	اَتُحَآجُّوْنِّيْ	كَآفَّةً	اَلْحَآقَّةُ
وَالصّٰٓفّٰتِ	حَآجُّوْكَ	وَحَآجَّهٗ	تَحٰٓضُّوْنَ	يُحَآدُّوْنَ
اَنْ يَّتَمَآسَّا	وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۝	يَتَسَآءَلُوْنَ ۝	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
خَوْفٍ ۝	قُرَيْشٍ ۝			

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۸) : حُرُوْفِ مُقَطَّعَات

- حروفِ مقطعات قرآن پاک کی بعض سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔
- ان حروف کو مفرد حروف کی طرح الگ الگ اس طرح پڑھیں کہ مدات کی مقدار پوری ادا ہو نیز اخفاء و ادغام آنے کی صورت میں غنّہ بھی کریں۔
- الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ کو پڑھنے کے دو طریقے ہیں (۱) وصل اَلِفْ لَآمْ مِّيْمَ اللّٰهُ (۲) وقف اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ ۝ اَللّٰهُ

صٓ صَآدْ	قٓ قَآفْ	نٓ نُوْنْ	طٰهٰ طَاهَا
يٰسٓ يَاسِيْنْ	طٰسٓ طَاسِيْنْ	حٰمٓ حَامِيْمْ	الٓرٰ اَلِفْ لَآمْ رَا
الٓمٓ اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ	الٓمّٓرٰ اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ رَا	حٰمٓ حَامِيْمْ	عٓسٓقٓ عَيْنْ سِيْنْ قَآفْ

www.dawateislami.net

طٰسٓمٓ	الٓمٓصٓ	الٓمٓ ۝ اللّٰهُ	كٓهٰيٰعٓصٓ
طا سین قیم	الف لام میم صاد	الف لام میم ۝ اللہ	کاف ھا یا عین صاد

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۱۹) : زائد الف " ا "

قرآن پاک میں بعض جگہ الف پر گول دائرہ "۝" بنا ہوتا ہے۔ ایسے الف کو "زائد الف" کہتے ہیں۔ اس الف کو پڑھنے یا نہ پڑھنے کی تفصیل یہ ہیں۔

(۱)..... ان چھ کلمات میں "زائد الف" کو وقف (یعنی رکنے کی صورت) میں پڑھیں گے لیکن وصل (یعنی ملا کر پڑھنے کی صورت) میں نہیں پڑھیں گے۔

لٰكِنَّا	الظُّنُوْنَا	الرَّسُوْلَا	السَّبِيْلَا	قَوَارِيْرَا (پہلا)	اَنَا
پ۱۵، الکہف، ۳۸	پ۲۱، الاحزاب، ۱۰	پ۲۲، الاحزاب، ۶۶	پ۲۲، الاحزاب، ۶۷	پ۲۹، سورۃ الدھر، ۱۵	(ہر جگہ)

(۲)..... قرآن پاک کے اس ایک کلمے " سَلٰسِلَا (پ۲۹ سورۃ الدھر، ۴) " کے "زائد الف" کو وقف میں پڑھنا اور نہ پڑھنا دونوں جائز ہیں۔

البتہ وصل میں اس زائد الف کو نہیں پڑھیں گے۔

(۳)..... ان تمام کلمات میں زائد الف کو وصلاً (یعنی ملا کر پڑھنے کی صورت میں) اور وقفاً (یعنی رکنے کی صورت میں) دونوں اعتبار سے نہیں پڑھیں گے۔

اَفَائِنْ مَّاتَ	اَفَائِنْ مِّتَّ	لَا اِلَى اللّٰهِ	لَا اِلَى الْجَحِيْمِ
پ۴، ال عمران، ۱۴۴	پ۱۷، الانبیاء، ۳۴	پ۴، ال عمران، ۱۵۸	پ۲۳، الصّٰفّٰت، ۶۸
لِشَاْيٍءٍ	مَلَائِهٖ	وَلَا اَوْضَعُوْا	لَاَاذْبَحَنَّهٗ
پ۱۵، الکہف، ۲۳	(ہر جگہ)	پ۱۰، التوبۃ، ۴۷	پ۱۹، النمل، ۲۱
لَا اَنْتُمْ	مِنْ نَّبَاِيْ	وَمَلَائِهِمْ	ثَمُوْدَا
پ۲۸، الحشر، ۱۳	پ۷، الانعام، ۳۴	پ۱۱، یونس، ۸۳	پ۲۰، العنکبوت، ۳۸ / پ۱۲، ھود، ۶۸ پ۱۹، الفرقان، ۳۸ / پ۲۷، فصلت، ۵۱
لِتَتْلُوَا	لَنْ نَّدْعُوَا	لِيَرْبُوَا فِيْٓ	لِيَبْلُوَا
پ۱۳، الرعد، ۳۰	پ۱۵، الکہف، ۱۴	پ۲۱، الروم، ۳۹	پ۲۶، محمد، ۴
وَنَبْلُوَا	قَوَارِيْرَا (دوسرا)		
پ۲۶، محمد، ۳۱	پ۲۹، الدھر، ۱۶		

(۴)..... ان تمام کلمات کے لفظِ "اَنَا" میں زائد الف نہیں ہے لہٰذا اس الف کو پڑھیں گے۔

عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ	اَنَاسِيَّ	اَنَابُوْا	لِلْاَنَامِ	مَنْ اَنَابَ
پ۴، اٰل عمران، ۱۱۹	پ۱۹، الفرقان، ۴۹	پ۲۳، الزمر، ۱۷	پ۲۷، الرحمٰن، ۱۰	پ۱۳، الرعد، ۲۷ پ۲۱، لقمٰن، ۱۵

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۲۰) : متفرق قواعد

اِظْهَارِ مُطْلَق : ان چار کلمات میں نون ساکن کے بعد حروف یرملون ایک کلمے میں آنے کی وجہ سے ادغام نہیں بلکہ اظہارِ مطلق ہوگا اس لئے ان چاروں کلمات میں غنّہ نہ کریں۔

دُنْيَا	بُنْيَانٌ	صِنْوَانٌ	قِنْوَانٌ

سَكْتَه : آواز روک کر سانس لئے بغیر آگے پڑھنے کو سکتہ کہتے ہیں یعنی آواز رُک جائے اور سانس جاری رہے۔ ان چار کلمات میں سکتہ واجب ہے سکتہ کا حکم یہ ہے کہ متحرک کو ساکن کیا جائے اور دو زبر کو الف سے بدل کر پڑھا جائے۔

وَقِيْلَ مَنْ سکتہ رَاقٍ	كَلَّا سکتہ بَلْ سکتہ رَانَ	مِنْ مَّرْقَدِنَا سکتہ هٰذَا	عِوَجًا سکتہ قَيِّمًا
پ ۲۹ ، القیٰمۃ (۲۷)	پ ۳۰ ، المطففین (۱۴)	پ ۲۳ ، یٰسٓ (۵۲)	پ ۱۵ ، الکھف (۱)

صٓ : قرآن پاک میں چار کلمات صاد سے لکھے جاتے ہیں اور صاد پر باریک سِین بھی لکھا ہوتا ہے ان کے پڑھنے کی تفصیل اس طرح ہے۔ (۱) اور (۲) میں صرف س پڑھیں ، (۳) میں ص اور س دونوں پڑھنا جائز ہے ، (۴) میں صرف ص پڑھیں۔

(۱) يَبْصُطُ	(۲) بَصْطَةً	(۳) اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ	(۴) بِمُصَيْطِرٍ
پ ۲ ، البقرۃ (۲۴۵)	پ ۸ ، الاعراف (۶۹)	پ ۲۷ ، الطور (۳۷)	پ ۳۰ ، الغاشیۃ (۲۲)

www.dawateislami.net

تَسْہِیْل : تسہیل کے معنٰی ہیں نرمی کرنا یعنی دوسرے ہمزہ کو نرمی کے ساتھ پڑھیں۔ قرآن پاک میں صرف ایک کلمے میں تسہیل واجب ہے۔

اِمَالَہ : زبر کو زیر کی طرف اور الف کو یا کی طرف مائل کر کے پڑھنے کو امالہ کہتے ہیں۔ امالہ کی ر کو اردو کے لفظ قطرے کی را کی طرح پڑھیں یعنی ری نہیں بلکہ رے پڑھیں۔

امالہ کے ہجے اس طرح کریں! میم جیم زبر مَجْ ، را اِمالہ والی رے مَجْرِ ، ھا الف زبر ھا = مَجْرِ ھا

بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ اس کلمے میں لام سے پہلے اور لام کے بعد دونوں الف نہ پڑھیں بلکہ لام کو زیر دے کر پڑھیں۔

تسہیل ءَاَعْجَمِیٌّ وَّعَرَبِیٌّ پ ۲۴ ، حٰمٓ السجدہ ۴۴	امالہ مَجْرِھَا پ ۱۲ ، ھود ۴۱	بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ پ ۲۶ ، الحجرات ۱۱

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سبق نمبر (۲۱) : وَقْف

وَقْف : وقف کے معنٰی ٹھہرنے اور رُکنے کے ہیں۔ یعنی جس کلمے پر وقف کریں تو اس کلمے کے آخری حرف پر آواز اور سانس دونوں کو ختم کر دیں۔

کلمے کے آخری حرف پر زبر ، زیر ، پیش ، دو زیر ، دو پیش ، کھڑا زیر ، اُلٹا پیش ہو تو اس حرف کو وقف میں ساکن کر دیں۔

کلمے کے آخری حرف پر دو زبر ہوں تو انہیں وقف میں الف سے بدل دیں۔

کلمے کے آخر میں گول تا "ۃ" پر خواہ کوئی بھی حرکت ہو یا تنوین اسے وقف میں ھا ساکن "ھْ" سے بدل دیں۔

کھڑا زبر ، حروفِ مَدہ اور ساکن حرف وقف میں تبدیل نہیں ہوتے۔

مشدّد حرف پر وقف کی صورت میں تشدید باقی رکھیں مگر حرکت کو ظاہر نہ ہونے دیں۔

نُوْن قُطْنِی : تنوین کے بعد ہمزہ وصلی آجائے تو وصل میں ہمزہ وصلی کو گراتے ہوئے تنوین کے نون ساکن کو زیر دے کر ایک چھوٹا سا نون لکھ دیا جاتا ہے اسے نون قطنی کہتے ہیں۔

www.dawateislami.net

نون قطنی والے کلمات کے بچے اس طرح کریں گے: جیسے شَیْئًا ۝ اِلسَّمَآءُ = شین یا زیر شِیْ، یا دو زبر بًا = شَیْئًا، ہمزہ سین زبر، اَسْ، سین زبر سَ = اَسَّ، میم الف زبر مَا = اَلسَّمَا، ہمزہ پیش ءُ = اَلسَّمَاءُ = شَیْئًا ۝ اِلسَّمَآءِ

عَلَامَاتِ وَقْف : چند علاماتِ وقف کی تفصیل درج ذیل ہے۔

- ۝ : یہ وقفِ تام اور آیت مکمل ہونے کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا چاہیے۔
- م : یہ وقف لازم کی علامت ہے یہاں ضرور ٹھہرنا چاہیے۔
- ط : یہ وقف مطلق کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔
- ج : یہ وقف جائز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔
- ز : یہ وقف مُجَوَّز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا جائز مگر نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
- ص : یہ وقف مُرَخَّص کی علامت ہے یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے۔
- لا : اگر آیت کے اوپر ۝ لا لکھا ہو تو ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے میں اختلاف ہے آیت کے علاوہ لا لکھا ہو تو نہ ٹھہریں۔
- اِعَادَہ : وقف کرنے کے بعد پیچھے سے ملا کر پڑھنے کو اعادہ کہتے ہیں۔

صٰدِقِیْنَ ۝	نٰدِمِیْنَ ۝	مُسْتَقِیْمٍ ۝	فِیْهِ ط	شَفَتَیْنِ ۝	بِالْحَقِّ لا
صٰدِقِیْنَ ۝	نٰدِمِیْنَ ۝	مُسْتَقِیْمٌ ۝	فِیْهٖ ط	شَفَتَیْنَ ۝	بِالْحَقِّ لا
نَسْتَعِیْنُ ۝	یَشَآءُ ط	مِنْ قَبْلُ ج	شَهْرٍ ۝	شَیْءٍ ط	قِسْطٍ ج
نَسْتَعِیْنَ ۝	یَشَآءُ ط	مِنْ قَبْلُ ج	شَهْرُ ۝	شَیْءُ ط	قِسْطُ ج
لَهُوٌ ط	قَدِیْرٌ ۝	بَرْقٌ ج	بِهٖ ج	عِبَادِهٖ ۝	بِاَمْرِهٖ ۝
لَهُوْ ط	قَدِیْرَ ۝	بَرْقٌ ج	بِهٖ ج	عِبَادِهٖ ۝	بِاَمْرِهٖ ۝
رَبَّهٗ ۝	اَخْلَدَهٗ ۝	مَوَازِیْنُهٗ ۝	اَلْفَافًا ۝	عِلْمًا ۝	نَبِیًّا ۝
رَبَّهٗ ۝	اَخْلَدَهٗ ۝	مَوَازِیْنُهٗ ۝	اَلْفَافًا ۝	عِلْمًا ۝	نَبِیًّا ۝

www.dawateislami.net

قُوَّةً ط	رَقَبَةٍ ○	جَارِيَةٌ ○	وَتَوَلّٰى ○	مِنَ الْاُوْلٰى ○	فَتَرْضٰى ○
قُوَّةٌ ط	رَقَبَةٌ ○	جَارِيَةٌ ○	وَتَوَلّٰى ○	مِنَ الْاُوْلٰى ○	فَتَرْضٰى ○
وَانْحَرْ ○	فَارْغَبْ ○	فَحَدِّثْ ○	فِيْهَا ط	تَهْتَدُوْا ج	قَوْلِيْ ○
وَانْحَرْ ○	فَارْغَبْ ○	فَحَدِّثْ ○	فِيْهَا ط	تَهْتَدُوْا ج	قَوْلِيْ ○
خَيْرًا ج الْوَصِيَّةُ	شِيْبًا ج السَّمَآءُ	مُنِيْبٍ ○ اِدْخُلُوْهَا			
خَيْرًا ج اَلْوَصِيَّةُ	شِيْبًا ج اَلسَّمَآءُ	مُنِيْبٌ ○ اُدْخُلُوْهَا			
مُبِيْنٍ ج اِقْتُلُوْا	قَدِيْرٌ ○ اِلَّذِيْ	خَبِيْرًا ج ○ اِلَّذِيْ			
مُبِيْنٌ ج اُقْتُلُوْا	قَدِيْرٌ ○ اَلَّذِيْ	خَبِيْرًا ج ○ اَلَّذِيْ			

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سبق نمبر (۲۲) : نَماز

- اس سبق کو ہجے اور رواں دونوں طریقوں سے پڑھیں۔
- اس سبق میں بھی پچھلے تمام اسباق کے قواعد اور حروف کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں بالخصوص حروف قریب الصوت یعنی ملتی جلتی آواز والے حروف میں واضح فرق کریں۔
- یاد رکھئے! ان حروف میں فرق نہ کرنے کی وجہ سے اگر معنٰی فاسد ہو گئے تو نَماز نہ ہوگی۔

- **تَکْبِیْرِ تَحْرِیْمَہ :** اَللّٰهُ اَكْبَرُ ○
- **ثَنَاء :** سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ
- **تَعَوُّذ :** اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

www.dawateislami.net

تَسْمِیَہ : بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ :

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ○ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ○
اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ ۧ○ اٰمِیْن

سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص : بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ○ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ ۙ○ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

تَسْبِیْحِ رُکُوْع : سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ

تَسْمِیْع : سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

تَحْمِیْد : رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

تَسْبِیْحِ سَجْدَہ : سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

تَشَہُّد :

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَ الصَّلَوٰتُ وَ الطَّیِّبٰتُ ؕ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ
وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ ؕ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ ○
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ○

www.dawateislami.net

دُرُودِ ابراہیم : اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

دُعائے مَاثُوْرہ : اَللّٰھُمَّ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

سَلَام : اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

دُعائے قُنُوْت : اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ ۔ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ○

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سوال و جواب

سوال نمبر 1 حُرُوفِ مُفردات کتنے ہیں؟ سبق نمبر ۱

جواب حروفِ مفردات ۲۹ ہیں۔

سوال نمبر 2 حروفِ مستعلیہ کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۱

جواب حروفِ مستعلیہ سات ہیں اور وہ یہ ہیں خ ، ص ، ض ، ط ، ظ ، غ ، ق ۔

سوال نمبر 3 حُرُوفِ مُسْتَعْلِیَہ کو کیسے پڑھتے ہیں اور ان کا مجموعہ کیا ہے؟ سبق نمبر ۱

جواب حُرُوفِ مُسْتَعْلِیَہ کو ہمیشہ ہر حالت میں پُر یعنی موٹا پڑھتے ہیں اور ان کا مجموعہ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ ہے۔

سوال نمبر 4 ہونٹوں سے ادا ہونے والے حروف کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۱

جواب ہونٹوں سے ادا ہونے والے حروف چار ہیں۔ ب ، ف ، م ، و

سوال نمبر 5 حروفِ صفیریہ یعنی سیٹی والے حروف کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۱

جواب حروفِ صفیریہ یعنی سیٹی والے حروف تین ہیں۔ ز ، س ، ص

سوال نمبر 6 حَرَکات کسے کہتے ہیں؟ سبق نمبر ۳

جواب زبر ـَ ، زیر ـِ ، پیش ـُ کو حرکات کہتے ہیں۔

سوال نمبر 7 حرکات کو کس طرح پڑھیں گے؟ سبق نمبر ۳

جواب حرکات کو بغیر کھینچے ، بغیر جھٹکا دیئے معروف پڑھیں گے۔

سوال نمبر 8 تَنْوِیْن کسے کہتے ہیں؟ سبق نمبر ۵

جواب دو زبر ـً ، دو زیر ـٍ ، اور دو پیش ـٌ کو تنوین کہتے ہیں۔ تنوین نون ساکن ہوتا ہے جو کلمے کے آخر میں آتا ہے اس لئے تنوین کی آواز نون ساکن کی طرح ہوتی ہے۔

سوال نمبر 9 حُرُوفِ مَدّ کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۷

جواب حروفِ مدہ تین ہیں اور وہ یہ ہیں اَلِف ، وَاؤ ، یَا۔

سوال نمبر 10 اَلف مدہ ، وَآوٗ مدہ اور یَا مدہ کب ہوگا؟ سبق نمبر ۷

جواب اَلف سے پہلے زبر ہو تو اَلف مدہ، وَآوٗ ساکن سے پہلے پیش ہو تو وَآو مدہ، یَا ساکن سے پہلے زیر ہو تو یَا مدہ ہوگا۔

سوال نمبر 11 حروفِ مدہ کو کیسے پڑھتے ہیں؟ سبق نمبر ۷

جواب حروفِ مدہ کو ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

سوال نمبر 12 کھڑی حرکات کسے کہتے ہیں؟ سبق نمبر ۸

جواب کھڑے زبر ـَا ، کھڑے زیر ـِا اور الٹے پیش ـُو کو کھڑی حرکات کہتے ہیں۔

سوال نمبر 13 کھڑی حرکات کو کیسے پڑھتے ہیں؟ سبق نمبر ۸

جواب کھڑی حرکات کو حروفِ مدہ کی طرح ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

سوال نمبر 14 حُرُوفِ لِیْن کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۹

جواب حروفِ لین دو ہیں وَآوٗ اور یَا۔

سوال نمبر 15 حروفِ لین کو کس طرح پڑھتے ہیں؟ سبق نمبر ۹

جواب حروفِ لین کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیے نرمی سے معروف پڑھتے ہیں۔

سوال نمبر 16 وَآوٗ لین اور یَا لین کب ہوگا؟ سبق نمبر ۹

جواب وَآوٗ ساکن سے پہلے زبر ہو تو وَآوٗ لین اور یَا ساکن سے پہلے زبر ہو تو یَا لین ہوگا۔

سوال نمبر 17 قَلْقَلَہ کے کیا معنٰی ہیں؟ سبق نمبر ۱۱

جواب قلقلہ کے معنٰی جنبش اور حرکت کے ہیں یعنی ان حروف کے ادا ہوتے وقت مخرج میں جنبش سی ہوتی ہے جس کی وجہ سے آواز لوٹتی ہوئی نکلتی ہے۔

سوال نمبر 18 حروفِ قلقلہ کتنے ہیں، کون کون سے ہیں اور ان کا مجموعہ کیا ہے؟ سبق نمبر ۱۱

جواب حروفِ قلقلہ پانچ ہیں اور وہ یہ ہیں ق ، ط ، ب ، ج ، د حروفِ قلقلہ کا مجموعہ قُطْبُ جَدٍ ہے۔

سوال نمبر 19 حروفِ قلقلہ میں کب قلقلہ خوب ظاہر ہوگا؟ سبق نمبر ۱۱

جواب جب حروفِ قلقلہ ساکن ہوں تو ان میں قلقلہ خوب ظاہر ہوگا۔

سوال نمبر 20 اگر قلقلہ حروف مشدد ہوں تو انہیں کیسے پڑھیں گے ؟ سبق نمبر ۱۱

جواب جب قلقلہ حروف مشدد ہوں تو انہیں جماؤ کے ساتھ ادا کریں گے۔

سوال نمبر 21 ہمزہ ساکنہ (أ ، ءْ) کو کیسے پڑھیں گے ؟ سبق نمبر ۱۱

جواب ہمزہ ساکنہ (أ ، ءْ) کو ہمیشہ جھٹکا دے کر پڑھیں گے۔

سوال نمبر 22 نون ساکن اور تنوین کے کتنے قاعدے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۱۲

جواب نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں اور وہ یہ ہیں اِظہار ، اِخفاء ، اِدغام ، اِقلاب

سوال نمبر 23 اِظہار کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ۱۲

جواب نون ساکن اور تنوین کے بعد حروفِ حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو اظہار ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنہ نہیں کریں گے۔

سوال نمبر 24 حروفِ حلقی کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۱۲

جواب حروفِ حلقی چھ ہیں اور وہ یہ ہیں ء ، ہ ، ع ، ح ، غ ، خ ۔

سوال نمبر 25 اِخفاء کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ۱۲

جواب نون ساکن اور تنوین کے بعد حروفِ اخفاء میں سے کوئی حرف آجائے تو اخفاء ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین میں غنہ کر کے پڑھیں گے۔

سوال نمبر 26 حروفِ اخفاء کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۱۲

جواب حروفِ اخفاء پندرہ ہیں اور وہ یہ ہیں ت ، ث ، ج ، د ، ذ ، ز ، س ، ش ، ص ، ض ، ط ، ظ ، ف ، ق ، ک ۔

سوال نمبر 27 تَشدِید کسے کہتے ہیں اور تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ سبق نمبر ۱۳

جواب تین دندان ّ والی شکل کو تشدید کہتے ہیں جس حرف پر تشدید ہو اُسے مُشدَّد کہتے ہیں۔

سوال نمبر 28 نون مُشدَّد اور میم مُشدَّد میں کیا ہوگا؟ سبق نمبر ۱۳

جواب نون مُشدَّد اور میم مُشدَّد میں ہمیشہ غنہ ہوگا۔

سوال نمبر 29 غنہ کسے کہتے ہیں اور اس کی مقدار کیا ہے؟ سبق نمبر ۱۳

جواب ناک میں آواز لے جا کر پڑھنے کو غنہ کہتے ہیں غنہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔

سوال نمبر 30 مُشَدَّدْ حرف کو کس طرح پڑھیں گے؟ سبق نمبر ۱۳

جواب مُشَدَّدْ حرف کو دو (۲) مرتبہ پڑھیں گے ایک مرتبہ اپنے سے پہلے والے متحرک حرف سے ملا کر اور دوسری مرتبہ خود اپنی حرکت کے مطابق ذرا رُک کر۔

سوال نمبر 31 اِدْغَام کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ۱۴

جواب نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تو ادغام ہوگا۔ ر اور ل میں بغیر غنّہ کے باقی چار میں غنّہ کے ساتھ۔

سوال نمبر 32 حُرُوْفِ یَرْمَلُوْن کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۱۴

جواب حُرُوْفِ یَرْمَلُوْن چھ ہیں اور وہ یہ ہیں ی ، ر ، م ، ل ، و ، ن ۔

سوال نمبر 33 اِقْلَاب کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ۱۴

جواب نون ساکن یا تنوین کے بعد حرف ب آجائے تو اقلاب ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر اخفاء کریں گے یعنی غنّہ کر کے پڑھیں گے۔

سوال نمبر 34 مِیْمِ ساکن کے کتنے قاعدے ہیں اور وہ کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۱۵

جواب میم ساکن کے تین قاعدے ہیں اور وہ یہ ہیں اِدْغَامِ شَفَوِی ، اِخْفَائے شَفَوِی ، اِظْہَارِ شَفَوِی ۔

سوال نمبر 35 اِدْغَامِ شَفَوِی کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ۱۵

جواب میم ساکن کے بعد دوسری م آجائے تو میم ساکن میں ادغامِ شفوی ہوگا یعنی غنّہ کریں گے۔

سوال نمبر 36 اِخْفَائے شَفَوِی کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ۱۵

جواب میم ساکن کے بعد ب آجائے تو میم ساکن میں اخفائے شفوی ہوگا یعنی غنّہ کریں گے۔

سوال نمبر 37 اِظْہَارِ شَفَوِی کا قاعدہ سنائیں؟ سبق نمبر ۱۵

جواب میم ساکن کے بعد ب اور م کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو میم ساکن میں اظہارِ شفوی ہوگا یعنی غنّہ نہیں کریں گے۔

سوال نمبر 38 تَفْخِیْم و تَرْقِیْق کے کیا معنٰی ہیں؟ سبق نمبر ۱۶

جواب تفخیم کے معنٰی حرف کو پُر پڑھنا اور ترقیق کے معنٰی حرف کو باریک پڑھنا ہے۔

سوال نمبر 39 اِسمِ جلالت اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لام کو کب پُر اور کب باریک پڑھیں گے؟ سبق نمبر ۱۶

جواب اِسمِ جلالت اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لام سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو اِسمِ جلالت اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لام کو پُر پڑھیں گے اور اِسمِ جلالت اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لام سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو تو اِسمِ جلالت اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لام کو باریک پڑھیں گے۔

سوال نمبر 40 اَلف کو کب پُر اور کب باریک پڑھیں گے؟ سبق نمبر ۱۶

جواب الف سے پہلے پُر حرف آجائے تو الف کو پُر اور باریک حرف آجائے تو الف کو باریک پڑھیں گے۔

سوال نمبر 41 رَا کو پُر پڑھنے کی صورتیں بتائیں؟ سبق نمبر ۱۶

جواب (۱) را پر زبر یا پیش ہو (۲) را پر دو زبر یا دو پیش ہو (۳) را پر کھڑا زبر ہو
(۴) را ساکن سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو (۵) را ساکن سے پہلے عارضی زیر ہو
(۶) را ساکن سے پہلے زیر دوسرے کلمے میں ہو (۷) را ساکن کے بعد حروفِ مستعلیہ میں سے کوئی حرف اِسی کلمے میں ہو تو ان سب صورتوں میں را کو پُر پڑھیں گے۔

سوال نمبر 42 را کو باریک پڑھنے کی صورتیں بتائیں؟ سبق نمبر ۱۶

جواب (۱) را کے نیچے زیر یا دو زیر ہوں (۲) را ساکن سے پہلے زیر اصلی اِسی کلمے میں ہو
(۳) را ساکن سے پہلے یائے ساکنہ ہو تو ان سب صورتوں میں را کو باریک پڑھیں گے۔

سوال نمبر 43 عارضی زیر کسے کہتے ہیں؟ سبق نمبر ۱۶

جواب قرآنِ پاک میں بعض کلمات الف سے شروع ہوتے ہیں اور الف پر کوئی حرکت نہیں ہوتی ان الف پر جو بھی حرکت لگا کر پڑھیں گے وہ عارضی حرکت ہوگی جیسے اِرْجِعِیْ کے الف کے نیچے زیر عارضی ہے۔

سوال نمبر 44 مَد کے کیا معنٰی ہیں اس کے کتنے سبب ہیں اور کون کون سے ہیں؟ سبق نمبر ۱۷

جواب مد کے معنٰی دراز کرنا اور کھینچنا ہے مد کے سبب دو " ۲ " ہیں (۱) ہَمْزَہ (۲) سُکُوْن

سوال نمبر 45 مَد کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کون سی ہیں؟ سبق نمبر ۱۷

جواب مد کی چھ " ۶ " قسمیں ہیں اور وہ یہ ہیں (۱) مَدِّ مُتَّصِل (۲) مَدِّ مُنْفَصِل
(۳) مَدِّ لازم (۴) مَدِّ لِین لازِم (۵) مَدِّ عارِض (۶) مَدِّ لِین عارِض

سوال نمبر 46 مَدِّ مُتَّصِل کب ہوگا؟ سبق نمبر ۱۷

جواب حروفِ مدہ کے بعد ہمزہ اِسی کلمے میں ہو تو مد مُتّصِل ہوگا۔

سوال نمبر 47 مَدِّ مُنفَصِل کب ہوگا ؟ سبق نمبر ۱۷

جواب حروفِ مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں ہو تو مد مُنفصِل ہوگا۔

سوال نمبر 48 مد مُتّصِل اور مد مُنفصِل کو کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟ سبق نمبر ۱۷

جواب مَدِّ متصل اور مَدِّ منفصل کو "دو، اڑھائی الف" یعنی "چار یا پانچ حرکات" کی مقدار تک کھینچ کر پڑھیں۔

سوال نمبر 49 مَدِّ لازِم کب ہوگا ؟ سبق نمبر ۱۷

جواب حروفِ مدہ کے بعد سکونِ اصلی (ـوْ ، ـيْ) ہو تو مد لازِم ہوگا۔

سوال نمبر 50 مَدِّ لِین لازِم کب ہوگا ؟ سبق نمبر ۱۷

جواب حروفِ لین کے بعد سکونِ اصلی (ـوْ) ہو تو مد لین لازِم ہوگا۔

سوال نمبر 51 مد لازِم اور مد لین لازِم کو کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟ سبق نمبر ۱۷

جواب مَدِّ لازم اور مَدِّلین لازم کو "تین الف" یعنی "چھ حرکات" کی مقدار تک کھینچ کر پڑھیں۔

سوال نمبر 52 مَدِّ عارِض کب ہوگا ؟ سبق نمبر ۱۷

جواب حروفِ مدہ کے بعد عارضی سکون ہو یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو جائے تو مد عارض ہوگا۔

سوال نمبر 53 مَدِّ لِین عارِض کب ہوگا ؟ سبق نمبر ۱۷

جواب حروفِ لین کے بعد عارضی سکون ہو یعنی وقف کی وجہ سے کوئی حرف ساکن ہو جائے تو مد لین عارض ہوگا۔

سوال نمبر 54 مد عارض اور مد لین عارض کو کتنا کھینچ کر پڑھیں گے؟ سبق نمبر ۱۷

جواب مَدِّ عارض اور مَدِّلین عارض کو "ایک، دو یا تین الف" یعنی "دو، چار یا چھ حرکات" کی مقدار تک کھینچ کر پڑھیں۔

سوال نمبر 55 زائد اَلِف کسے کہتے ہیں اور کیا اسے پڑھتے ہیں ؟ سبق نمبر ۱۹

جواب قرآنِ پاک میں بعض جگہ الف پر گول دائرہ " ۝ " کا نشان ہوتا ہے ایسے الف کو زائد الف کہتے ہیں اور اس الف کو نہیں پڑھتے۔

سوال نمبر 56 دُنْيَا ، بُنْيَانٌ ، صِنْوَانٌ اور قِنْوَانٌ کے نون ساکن میں کون سا قاعدہ ہوگا ؟ سبق نمبر ۲۰

جواب ان چار کلمات میں نون ساکن کے بعد حروف یرملون ایک کلمے میں آنے کی وجہ سے ادغام نہیں بلکہ **اِظْهَارِ مُطْلَق** ہوگا اس لئے ان کلمات میں غنہ نہیں کریں گے۔

سوال نمبر 57 **سَکْتَہ** کسے کہتے ہیں ؟ سبق نمبر ۲۰

جواب آواز روک کر سانس لئے بغیر آگے پڑھنے کو سکتہ کہتے ہیں یعنی آواز رُک جائے اور سانس جاری رہے۔

سوال نمبر 58 **تَسْهِیْل** کے کیا معنٰی ہیں ؟ سبق نمبر ۲۰

جواب تسہیل کے معنٰی نرمی کرنا ہے یعنی دوسرے ہمزہ کو نرمی کے ساتھ پڑھنا۔

سوال نمبر 59 **اِمَالَہ** کسے کہتے ہیں ؟ سبق نمبر ۲۰

جواب زبر کو زیر اور الف کو یا کی طرف مائل کر کے پڑھنے کو امالہ کہتے ہیں۔

سوال نمبر 60 امالہ کی را کو کس طرح پڑھیں گے ؟ سبق نمبر ۲۰

جواب امالہ کی را کو اُردو کے لفظ قطرے کی را کی طرح پڑھیں گے۔ یعنی ری نہیں بلکہ رے پڑھیں گے۔

سوال نمبر 61 **وَقْف** کے کیا معنٰی ہیں ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب وقف کے معنٰی ٹھہرنے اور رُکنے کے ہیں۔

سوال نمبر 62 وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر زبر، زیر، پیش، دو زیر یا دو پیش ہوں تو کیا کریں گے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر زبر، زیر، پیش، دو زیر یا دو پیش ہوں تو اس حرف کو ساکن کر دیں گے۔

سوال نمبر 63 وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر دو زبر کی تنوین ہو تو کیا کریں گے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب وقف کی حالت میں کلمے کے آخری حرف پر دو زبر کی تنوین ہو تو اسے الف سے بدل دیں گے۔

سوال نمبر 64 وقف کی حالت میں گول تا " ۃ " ہو تو کیا کریں گے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب گول تا " ۃ " پر خواہ کوئی بھی حرکت ہو اُسے وقف میں ھا ساکن " ہ " سے بدل دیں گے۔

سوال نمبر 65 **نُوْن قُطْنِی** کسے کہتے ہیں ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب تنوین کے بعد ہمزۂ وصلی آجائے تو وصل میں ہمزۂ وصلی کو گراتے ہوئے تنوین کے نون ساکن کو زیر دے کر ایک چھوٹا سا نون لکھ دیا جاتا ہے اسے نون قطنی کہتے ہیں۔

سوال نمبر 66 گول دائرہ " ۝ " وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے؟ سبق نمبر ۲۱

جواب یہ وقفِ تام اور آیت مکمل ہونے کی علامت ہے۔اس پر ٹھہرنا چاہیئے۔

سوال نمبر 67 م وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب یہ وقفِ لازم کی علامت ہے یہاں ضرور ٹھہرنا چاہیئے۔

سوال نمبر 68 ط وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب یہ وَقفِ مُطلَق کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔

سوال نمبر 69 ج وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب یہ وَقفِ جَائِز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔

سوال نمبر 70 ز وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب یہ وقفِ مُجَوَّز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا جائز مگر نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

سوال نمبر 71 ص وقف کی کونسی علامت ہے اور اس پر کیا کرنا چاہیئے ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب یہ وقفِ مُرَخَّص کی علامت ہے یہاں ملا کر پڑھنا چاہیئے۔

سوال نمبر 72 لا پر وقف کی وضاحت فرمائیں ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب اگر آیت کے اوپر لا " لا ۝ " لکھا ہو تو ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے میں اختلاف ہے آیت کے علاوہ لا لکھا ہو تو نہ ٹھہریں۔

سوال نمبر 73 اِعادہ کسے کہتے ہیں ؟ سبق نمبر ۲۱

جواب وقف کرنے کے بعد پیچھے سے ملا کر پڑھنے کو اعادہ کہتے ہیں۔

سوال نمبر 74 سنتوں کا پابند اور نیک بننے کے لئے کون سا وظیفہ پڑھنا چاہیئے ؟ صفحہ نمبر ۷

جواب سنتوں کا پابند اور نیک بننے کے لئے چلتے پھرتے یَا خَبِیْرُ پڑھنا چاہیئے۔

سوال نمبر 75 علم کے پانچ درجات کون کون سے ہیں ؟ صفحہ نمبر ۷

جواب علم کے پانچ درجات یہ ہیں (۱) خاموشی (۲) توجہ سے سننا (۳) جو سنا اُسے یاد رکھنا

(۴) جو سیکھا اُس پر عمل کرنا (۵) جو علم حاصل ہوا اُسے دوسروں تک پہنچانا۔

سوال نمبر 76 حافظہ کی مضبوطی کا وظیفہ بتایئے ؟ صفحہ نمبر ۱۲

جواب یَا عَلِیْمُ 21 بار (اوّل و آخر ایک ایک بار دُرود شریف) پڑھ کر پانی پر دَم کر کے 40 روز تک نہار مُنہ پینے (یا پلانے) سے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عزّوجلّ (پینے والے کا) حافظہ مظبوط ہوگا۔

سوال نمبر 77 سبق یاد کرنے سے پہلے کون سی دعا پڑھنی چاہیئے ؟

جواب سبق یاد کرنے سے پہلے اوّل و آخر دُرود شریف پڑھ کر یہ دعا اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام پڑھنی چاہیئے۔

سوال نمبر 78 وُضو کے کتنے فرائض ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب وُضو کے چار فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں ۱۔ پورا چہرہ دھونا ۲۔ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا ۳۔ چوتھائی سر کا مسح کرنا ۴۔ ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا

سوال نمبر 79 غُسل کے کتنے فرائض ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب غُسل کے تین فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں ۱۔ کُلّی کرنا ۲۔ ناک میں پانی چڑھانا ۳۔ تمام ظاہری بدن پر پانی بہانا

سوال نمبر 80 تَیَمُّم کے کتنے فرائض ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب تیمم کے تین فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں ۱۔ نیت ۲۔ سارے مُنہ پر ہاتھ پھیرنا ۳۔ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کا مسح کرنا

سوال نمبر 81 نَماز کی کتنی شرائط ہیں اور کون کون سی ہیں ؟

جواب نماز کی چھ شرائط ہیں اور وہ یہ ہیں (۱) طہارت (۲) سترِ عورت (۳) اِسْتِقْبَالِ قِبْلَہ (۴) وَقْت (۵) نِیَّت (۶) تَکْبِیْرِ تَحْرِیْمَہ

سوال نمبر 82 نَماز کے کتنے فرائض ہیں اور کون کون سے ہیں ؟

جواب نماز کے سات فرائض ہیں اور وہ یہ ہیں !

(۱) تَکْبِیْرِ تَحْرِیْمَہ (۲) قِیام (۳) قِرَاءَت (۴) رُکُوع

(۵) سُجُود (۶) قَعْدۂ اخیرہ (۷) خُرُوجِ بِصُنْعِہٖ

اللہ! مجھے حافِظِ قُراٰن بنادے

از: شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری (دامت برکاتہم العالیہ)

اللہ! مجھے حافِظِ قُراٰن بنادے
قُراٰن کے اَحکام پہ بھی مجھ کو چلا دے

ہوجایا کرے یاد سَبَق جلد الٰہی!
مولیٰ تُو مِرا حافِظہ مضبوط بنا دے

سُستی ہو مِری دور اُٹھوں جلد سَویرے
تُو مَدَرَسے میں دِل مِرا **اللہ!** لگا دے

ہو مَدَرَسے کا مجھ سے نہ نقصان کبھی بھی
اللہ! یہاں کے مجھے آداب سکھا دے

چُھٹّی نہ کروں بھول کے بھی مَدَرَسے کی میں
اَوقات کا بھی مجھ کو تُو پابند بنا دے

اُستاد ہوں موجود یا باہَر کہیں مصروف
عادت تُو مِری شور مچانے کی مِٹا دے

خَصلَت ہو مری دُور شرارت کی الٰہی!
سنجیدہ بنادے مجھے سنجیدہ بنا دے

اُستاد کی کرتا رہوں ہر دم میں اِطاعت
ماں باپ کی عزّت کی بھی توفیق خُدا دے

کپڑے میں رکھوں صاف تُو دِل کو مِرے کر صاف
مولیٰ تُو مدینہ مِرے سینے کو بنا دے

فِلموں سے ڈِراموں سے دے نفرت تُو الٰہی
بس شوق مجھے نَعْت و تِلاوت کا خُدا دے

میں ساتھ جماعت کے پڑھوں ساری نَمازیں
اللہ! عبادت میں مِرے دل کو لگا دے

پڑھتا رہوں کثرت سے دُرُود اُن پہ سَدا مَیں
اور ذِکْر کا بھی شوق پئے غوث و رضا دے

ہر کام شریعت کے مطابِق میں کروں کاش!
یارب تو مُبلِّغ مجھے سُنّت کا بنا دے

میں جھوٹ نہ بولوں کبھی گالی نہ نِکالوں
اللہ مَرَض سے تُو گناہوں کے شِفا دے

میں فالتو باتوں سے رہوں دُور ہمیشہ
چُپ رہنے کا **اللہ!** سلیقہ تُو سِکھا دے

اَخلاق ہوں اچّھے مِرا کردار ہو سُتھرا
مَحْبُوب کا صدقہ تُو مجھے نیک بنا دے

اُستاد ہوں، ماں باپ ہوں، عطّار بھی ہو ساتھ
یُوں حج کو چلیں اور مدینہ بھی دکھا دے

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

www.dawateislami.net
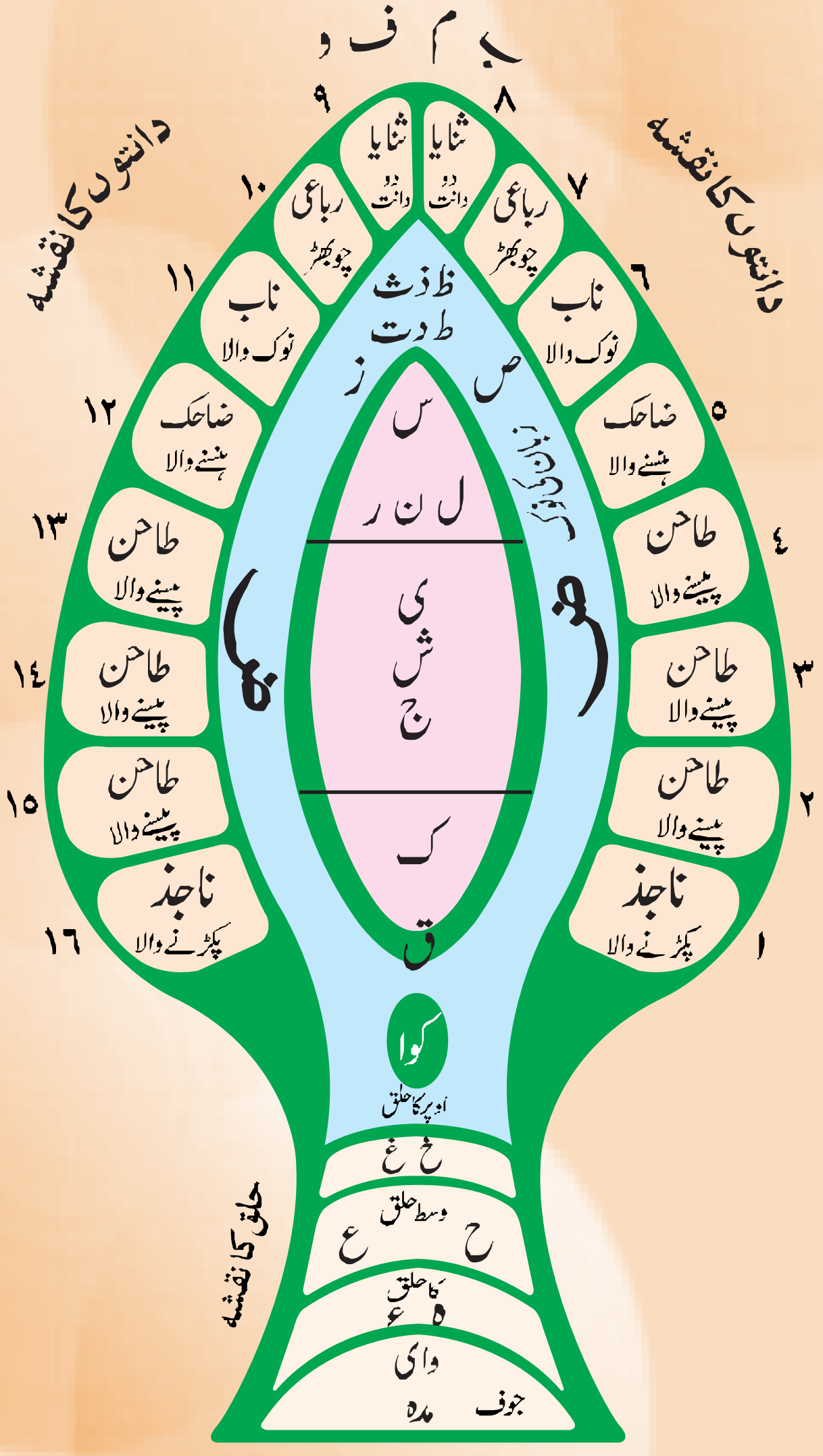
مخارج حروف کا نقشہ